بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز منگل مورخہ 30 اپریل 2019ء

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ معدنیات (2) محکمہ منصوبہ بندی وترقیات

(3) محکمہ بی سی ڈی اے (4) محکمہ تعلیم (5) محکمہ امور پرورش حیوانات

☆23 جناب نصر اللہ خان زیرے رُکن اسمبلی

کیاوزیر معدنیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت ہرنائی، مچھ، دکی، چمالنگ ودیگر مقامات جہاں کوئی مائنز واقع ہیں سے فی ٹن کے حساب سے ٹیکس وصول کرتی ہے؟

(ب) اگر جزو(الف) کا جواب اثبات میں ہے تو فی ٹن پر کس قدر ٹیکس وصول کی جاتی ہے ضلع وار تفصیل دی جائے نیز کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مقامات پر تعینات فرنٹیئر کور بھی اپنے قائم کردہ چیک پوسٹوں پر فی ٹن یا فی ٹرک کے حساب سے اپنی الگ ٹیکس وصول کرتی ہے۔ اگر جواب اثبات میں ہے۔ تو ایف سی کی جانب سے فی ٹن یا فی ٹرک پر کس قدر ٹیکس وصول کی جاتی ہے۔ ضلع وار تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر معدنیات

حکومت رائلٹی کی مد میں 130 روپے فی ٹن کے حساب سے ٹیکس وصول کرتی ہے کی ضلع وار تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار	کول فیلڈ	سال	رائلٹی کے مد میں وصولی ملین روپے
1	مچھ، آب گم، بولان	2017-18	20.996 ملین
2	کوئٹہ، ڈیگاری، مارواڑ، پیر اسماعیل، زیارت، سپین کاریز، ہنہ چیک پوسٹ	2017-18	64.8195 ملین

3	شاہرگ، ہرنائی کھوسٹ، زرد آلو	2017-18	34.399 ملین
4	لورالائی، دکی	2017-18	121.51 ملین

فرنیٹر کور کے ٹیکس وصولی بارے میں محکمے کے ریکارڈ میں کوئی وجود نہیں ہے۔

☆24 <u>جناب نصر اللہ خان زیرے</u> <u>یکم نومبر 2018 کو مؤخر شدہ</u>

کیا وزیر معدنیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

جنوری 2010 تا اگست 2018 کے دوران کن کن کوئلہ کے کانوں میں حادثات رونما ہوئے اوران حادثات کے نتیجے میں کل کتنے مزدور ہلاک وزخمی ہوئے۔ نیز ان کے لواحقین کو مذکورہ محکمہ/کمپنی کی جانب سے بطور معاوضہ ادا کردہ رقم کی تفصیل بھی دی جائے۔

<u>وزیر معدنیات</u>

جواب ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆59 <u>جناب نصر اللہ خان زیرے رُکن اسمبلی</u> <u>5 نومبر 2018 کو مؤخر شدہ</u>

کیا وزیر منصوبہ بندی وترقیات زراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 19-2018 کے پی ایس ڈی پی میں سپرہ راغہ (رود ملازئی) پشین شاہراہ/روڈ کیلئے کس قدر رقم مختص کی گئی ہے اوراس مختص کردہ رقم میں اب تک کس قدر رقم جاری کی گئی ہے نیز مذکورہ شاہراہ/روڈ کا کام کس محکمہ اور کمپنی کو دیا گیا ہے اوراس پر کتنا فیصد کام کیا گیا ہے اور یہ کب تک مکمل کیا جائے گا تفصیل بھی دی جائے۔

<u>وزیر منصوبہ بندی وترقیات</u>

ہاں یہ درست ہے کہ اسکیم سپرہ راغہ روڈ خانوزئی کراس تا لورالائی قلعہ سیف اللہ روڈ مالی سال 19-2018 کے پی ایس ڈی پی میں 1604.705 ملین لاگت سے شامل ہے اوراس مالی سال میں 200.00 ملین روپے مختص کی گئی ہے اور اس سال کے مختص کردہ رقم سے اب تک 50.00 ملین روپے جاری کردی گئی ہے۔

اور مذکورہ روڈ کی تکمیل بلوچستان ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کے زیرنگرانی ہورہی ہے اوراس پر اب تک 427.00 ملین روپے کا

خرچہ ہوا ہے اور منظور شدہ پی سی ون کے مطابق اسکیم کو مالی سال 20-2019 میں مکمل ہونا ہے۔

☆153 جناب **نصر اللہ خان زیرے رُکن اسمبلی**

کیا وزیر منصوبہ بندی وترقیات زراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں سی پیک سیکرٹریٹ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ سیکرٹریٹ کہاں قائم کیا گیا ہے اور مذکورہ سیکرٹریٹ میں تعینات ملازمین کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور لوکل/ڈومیسائل کی تفصیل دی جائے نیز صوبہ سے تعلق رکھنے والے ملازمین کی کل تعداد ان کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ/گریڈ اور لوکل/ڈومیسائل کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

نہیں یہ درست نہیں ہے کہ بلوچستان سی پیک سیکرٹریٹ قائم کیا گیا ہے اور محکمہ منصوبہ بندی وترقیات میں صرف سی پیک یونٹ ہی موجود ہے جس میں تمام ملازمین کنٹریٹ پر ہیں جن کی خدمات ورلڈ بینک گرانٹ کے ذریعے ہیں یہ تعاون گورننس اینڈ پالیسی پروجکٹ (جی پی پی) حاصل کی گئی ہے۔

سی پیک یونٹ میں کام کرنے والے تمام ملازمین کی فہرست آخر پر منسلک ہے۔

☆61 جناب **ثناء اللہ بلوچ رُکن اسمبلی** 27 دسمبر 2018 کو مؤخرشدہ

کیا وزیر منصوبہ بندی وترقیات زراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یورپی یونین کے توسط سے صوبائی حکومت اور غیر سرکاری اداروں (این جی اوز) کے باہمی اشتراک سے مختلف منصوبوں پر کام کیا جارہا ہے۔

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو ان منصوبوں کے نام/نوعیت اور مختص کردہ رقم کی ضلع وار تفصیل دی جائے؟

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

پی ایس ڈی پی نمبر	اسکیم کا نام		تخمینہ لاگت		سکیم کے تحت

		GOB	FPA	کل	رکھے جانے
2465 صوبائی منظور شدہ	بلوچستان ایجوکیشن پروجیکٹ(BEP) گلوبل پارٹنرشپ برائے ایجوکیشن (GEP).Eu-20ملین یورو یونیسف-10 ملین یورو،	1,000	6,720.000	6,721.000	والے اضلاع تمام بلوچستان
4721 z2018.2555غیر منظور شدہ	بلوچستان رورل ڈیویلپمنٹ کمیونٹی امپاورمنٹ پروجیکٹ (BRDCEP)	500.00	5000.000	5500.000	1-پشین 2-لورالائی 3-جھل مگسی 4-خضدار 5-واشک 6-کیچ 7-قلعہ عبداللہ 8-ژوب
پبلک فنانشل مینجمنٹ سپورٹ پروگرام فار پاکستان(TA)		0.0	4.997 یورو(بلوچستان کیلئے)	4.997 یورو بلوچستان کے لئے	تمام بلوچستان

☆49 **جناب ثناء اللہ بلوچ رُکن اسمبلی** — 24دسمبر 2018 کو مؤخر شدہ

کیاوزیر بی سی ڈی اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

بلوچستان کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی میں تعینات ملازمین کی کل تعداد کسقدر ہےاور کیا یہ درست ہے کہ ڈائریکٹرایڈمن کی جانب سے 78 کے قریب ملازمین کی تنخواہیں گزشتہ ایک سال سے بند کردی گی ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ ھذا نے ان ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کیلئے کیا حکمت عملی اختیار کی ہےاوران ملازمین کی تنخواہیں کن وجوہات کی بنا بند کر دی گئی ہیں نیز سال 2013 سے لے کر ابتک بی سی ڈی اے کی گورننگ باڈی کے منعقدہ اجلاسوں کے تعداد کی تفصیل

بھی دی جائے

وزیر بی سی ڈی اے

تعداد ملازمین بی سی ڈی اے بلوچستان کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی میں کل 241 ملازمین تعینات ہیں جو کہ ضلع گوادر اور لسبیلہ میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

78 ملازمین کی تنخواہوں کی عدم ادائیگی کی وجوہات۔

آپ کے خط میں ظاہر کردہ سوال کے جواب میں یہ بات درست نہیں ہے کہ ان ملازمین کی تنخواہیں زیر دستخطی کے حکم سے بند کی گئی ہے بلکہ انکو سابقہ ڈائریکٹر جنرل نے غیر قانونی اور عارضی بنیادوں پر بھرتیاں کی تھیں اور جب 2014 میں صوبائی اسمبلی کا اجلاس ہوا جس کی منظوری سے BCDA کا قانون 16-A کو ختم کر دیا گیا جس کے بعد BCDA کا کوئی ذریعہ آمدن باقی نہیں رہا۔ ان 78 ملازمین میں 50 پٹرولنگ گارڈ اور اس سے متعلق عارضی ملازمین ہیں جو کہ خالصتاً 16-A قانون سے منسلک ہے اور اسی واسطے ان کو عارضی ملازمتوں سے برخاست کیا گیا۔ جہاں تک غیر قانونی ملازمین کی تنخواہوں کو بند کرنے کا تعلق ہے تو ان کی تنخواہوں کو بند کرنے کا حکم محکمہ ملازمتہائے عمومی نظم ونسق سے جاری ہوا تھا جس کا خط حوالہ/چھٹی نمبر No.so(inq)1024/S&GAD-2018/294-96 بتاریخ 14 مارچ 2018 میں موجود ہے اور ادارہ اب تک شدید مالی بحران کا شکار ہے واضح رہے کہ بی سی ڈی اے گزشتہ دس سالوں سے حکومت بلوچستان سے مالی گرانٹ حاصل کر رہا ہے اور گزشتہ کئی سالوں سے بی سی ڈی اے کو کسی طرح کی ترقیاتی منصوبوں سے دور رکھا گیا جس سے ادارہ شدید مشکلات سے دوچار ہے اس خط میں یہ بات واضح تھی کہ ان ملازمین کو جو کہ غیر قانونی میں بھرتی ہوئے تھے ان کو فی الفور ملازمت سے برخاست کیا جائے اور ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے جس کا باقاعدہ کیس سیکرٹری محکمہ ماہی گیری نے حکومت بلوچستان کو ارسال کر دیا گیا ہے **تفصیل آخر پر منسلک ہے** اور یہ کہ معاملہ بلوچستان ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے۔

بی سی ڈی اے گورننگ باڈی اجلاس۔ 2013 سے اب تک بی سی ڈی اے گورننگ باڈی کا اجلاس ایک مرتبہ 2014 میں منعقد ہوا ہے۔

☆63 جناب ثناءاللہ بلوچ رُکن اسمبلی

کیا وزیر تعلیم ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں اساتذہ کی متعدد آسامیاں عرصہ دراز سے خالی پڑی ہوئی ہیں۔

اگر جز و الف کا جواب اثبات میں ہے تو یہ آسامیاں کب سے سے خالی پڑی ہوئی ہیں نیز کیا یہ بھی درست ہے کہ ان خالی آسامیوں کو اب تک پُر نہ کرنے کی وجہ سے تعلیم کے شعبہ بالخصوص طلباء کو تعلیم کے حوالہ سے کافی مشکلات /نقصانات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تفصیل دی جائے نیز ان خالی آسامیوں کو پُر کر کے شرح تعلیم کو بہتر بنانے کے سلسلے میں حکومت نے کیا پالیسی وضع کی ہے تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر تعلیم

(الف) یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں اساتذہ کی متعدد آسامیاں خالی پڑی ہیں۔

(ب) سال 2015 سے محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی آسامیاں خالی چلی آرہی ہیں۔ تاہم موجودہ حاضر سروس اساتذہ کرام کی کاوشوں کے سبب طلباء کے تدریسی نقصان کو کم سے کم کیا گیا ہے۔ بہرحال آسامیاں خالی ہونے کی وجہ سے اساتذہ پر اضافی بوجھ پڑا ہے اور مشکلات کا سامنا ضرور ہے لیکن طلبہ کے مفاد میں وہ اضافی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

اساتذہ کی ان خالی آسامیوں کو جلد از جلد پُر کرنے کیلئے کام جاری ہے اور ریکروٹمنٹ پالیسی وضع کی جارہی ہے اور جلد ان آسامیوں کو مشتہر کر دیا جائے گا۔

☆72 جناب **<u>ثناء اللہ بلوچ رُکن اسمبلی</u>** <u>27 دسمبر 2018 کو مؤخر شدہ</u>

کیا وزیر تعلیم زراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

صوبہ میں تکنیکی تعلیم کی شرح کسقدر رہے اور کن کن اضلاع میں تکنیکی تعلیم کو فروغ دینے کے حوالے سے پولی ٹیکنک کالجز کا قیام عمل میں لایا گیا ہے نیز حکومت نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم فراہم کرنے کے سلسلے میں کون کونسے اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر تعلیم۔

1۔ صوبہ میں ڈپلومہ آف ایسوسی ایشن انجینئرنگ (تین سالہ) تکنیکی تعلیم کی شرح 1.1 ہے جو کہ صوبے میں موجود رواں مالی سال کے ثانوی تعلیم کے طلبہ کو مدنظر رکھ کر نکالی گئی ہے۔

2۔ اور مندرجہ ذیل اضلاع میں تکنیکی تعلیم کو فروغ دینے کے حوالے سے پولی ٹیکنیک کالجز کا قیام PSDP-2019-20 میں درج ذیل پولی ٹیکنیک کالجز کے قیام کی تجویز زیر غور ہے۔

i۔ قیام گورنمنٹ بوائز پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ خضدار
ii۔ قیام گورنمنٹ بوائز پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ خاران
iii۔ قیام گورنمنٹ بوائز پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ ڈیرہ مراد جمالی
iv۔ قیام گورنمنٹ بوائز پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ تربت
v۔ قیام گورنمنٹ بوائز پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ چمن
vi۔ قیام گورنمنٹ بوائز پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ ژوب
vii۔ قیام گورنمنٹ گرلز پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ کوئٹہ
viii۔ قیام گورنمنٹ بوائز پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ کوئٹہ
ix۔ قیام گورنمنٹ گرلز پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ کوئٹہ
x۔ قیام گورنمنٹ گرلز پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ نوشکی
xi۔ قیام گورنمنٹ گرلز پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ گوادر
xii۔ قیام گورنمنٹ گرلز پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ سوراب
xiii قیام گورنمنٹ گرلز مونو ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ زیارت
xiv قیام گورنمنٹ گرلز مونو ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ ہرنائی

ماضی میں نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم فراہم کرنے کیلئے صوبے میں صرف دو ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹس تھیں، جن میں گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی فار بوائز اور گورنمنٹ گرلز پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ کوئٹہ شامل ہین، لیکن 2011ء کے بعد مندرجہ ذیل پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹس کا قیام عمل میں لایا گیا۔

i۔ گورنمنٹ بوائز پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ خانوزئی
ii۔ گورنمنٹ بوائز پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ مسلم باغ
iii۔ گوادر نسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، گوادر
v۔ گورنمنٹ بوائز پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ پنجگور

گورنمنٹ بوائز پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ اوتھل میں تدریسی عمل کا باقاعدہ اجراء جنوری 2019ء میں کیا جائیگا جس کیلئے تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ تاکہ وہاں کے نوجوان تکنیکی تعلیم سے آراستہ ہوں اور احسن طریقے سے اپنے اور ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔

3۔ تکنیکی تعلیم کے معیار کو بلند کرنے کیلئے BS(Tech) چار سالہ پروگرام اجراء کرنے پر کام ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ تکنیکی تعلیم کو مستحکم کرنے کیلئے ٹیکنیکل بورڈ کا قیام زیر عمل ہے۔ گورنمنٹ بوائز پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ سبی کا تعمیراتی کام عنقریب مکمل ہوگا اور تدریسی عمل کا باقائدہ اجراء کیا جائیگا۔ جبکہ گورنمنٹ بوائز پولی ٹیکنیک انسٹیٹیوٹ خالق آباد زیر تعمیر ہے۔ سدرن کمانڈ کے تعاون سے مختلف صنعتی اور تکنیکی اداروں کے ساتھ ایسے MOUs طے کئے جارہے ہیں جن کے زریعے یہ ادارے پولی ٹیکنیک ادروں کو بہتر بنانے کیلئے درکار معاونت کرینگے۔

☆100 جناب ثناءاللہ بلوچ رُکن اسمبلی

کیا وزیر تعلیم زراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

حکومت کی جانب سے سال 2013 تا 2018 کے دوران صوبہ کے طلباء وطالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کرنیکی غرض سے

کل کس قدر رقم مختص کی گئی اور مذکورہ اسکیم کے تحت لیپ ٹاپ کی خریداری کے ٹینڈر کن کن اخبارات میں مشتہر کیے گئے اور انکے ٹھیکے کن کن کمپنیوں کو دیئے گئے نیز قیمت خرید فی لیپ ٹاپ، تقسیم کے حوالے ے وضع کردہ پالیسی/طریقہ کار اور تقسیم کے حوالے سے منعقدہ تقریبات پر آمدہ اخراجات کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر تعلیم

سال 2013 تا 2018 کے دوران طلباء و طالبات میں لیپ ٹاپ کی تقسیم

کس قدر رقم مختص کی گئی۔	Rs. 500.000(ملین)
ٹینڈر کن کن اخبارات میں مشتہر کی گئی۔	روزنامہ جنگ کوئٹہ
کن کن کمپنیوں کو ٹھیکے دیئے گئے۔	میسرز الٹرا سافٹ کوئٹہ
قیمت خرید فی لیپ ٹاپ۔	Rs.62,147
تقسیم کے حوالے سے وضع کردہ پالیسی/طریقہ کار۔	(i) انٹرمیڈیٹ (ایف اے/ایف ایس سی/آئی سی ایس) 20%(بیس فیصد) (ii) بیچلر (بی اے/بی ایس سی/بی ایس) 40%(چالیس فیصد) (iii) ماسٹر ایم اے/ایم ایس سی/ایم فل/پی ایچ ڈی 40%(چالیس فیصد)

تقسیم کے حوالے سے منعقدہ تقریبات پر آمدہ اخراجات کی تفصیل۔

اس ضمن میں وضاحت کی جاتی ہے کہ مالی سال 18-2017 میں ایک اسکیم بنام "چیف منسٹر لیپ ٹاپ سکیم فار میری ٹوریسیس سٹوڈنٹس آف بلوچستان" پی ایس ڈی پی میں شامل تھا۔ محکمہ کالجز اینڈ ہائیر ایجوکیشن نے تمام قواعد و ضوابط پورے کرتے ہوئے لیپ ٹاپ کی خریداری کا عمل مکمل کیا۔ بعد ازاں سابقہ وزیر اعلیٰ کے احکامات پر عمل درآمد کرتے ہوئے تمام لیپ ٹاپ جنکی تعداد (8037) ہے میں سے 120 عدد لیپ ٹاپ جرنلسٹ کیلئے وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ اور بقیہ ہیڈ کوارٹر سدرن کمانڈنٹ کے حوالے کیے۔ اس ضمن میں وزیر اعلیٰ کے احکامات کی توثیق بھی بذریعہ سمری حاصل کی گئی۔

درج بالا حقائق کی روشنی میں محکمہ کالجز تقسیم کے حوالے سے منعقدہ تقریبات پر اخرجات و دیگر کے بارے میں لاعلم ہے۔

☆114 محترمہ شاہینہ کاکڑ رُکن اسمبلی

کیا وزیر تعلیم زراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال 2013 تا مارچ 2018 کے دوران کن کن یونیورسٹیز اور کالجز کی ایچ ای سی سے رجسٹریشن کی گئی تفصیل دی جائے

وزیر تعلیم

سال 2013 تا مارچ 2018 کے دوران مندرجہ ذیل یونیورسٹیز اور کالجز بلوچستان صوبائی اسمبلی ایکٹ کے تحت قائم کی گئی ہیں۔ جس کی HEC سے رجسٹریشن ہوچکی ہے۔

1۔ میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی۔

2۔ یونیورسٹی آف گوادر

☆124 جناب احمد نواز بلوچ رُکن اسمبلی

کیا وزیر تعلیم زراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

جنوری 2017 تا 31 دسمبر 2018 کے دوران صوبہ کے مختلف پولی ٹیکنک کالجز میں تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، تاریخ تعیناتی، جائے تعیناتی اور لوکل رڈومیسائل کی تفصیل دی جائے نیز ریکروٹمنٹ کمیٹی کے چیئرمین وممبران کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر تعلیم

جنوری 2017 سے 31 دسمبر 2018 تک صوبے کے مختلف پولی ٹیکنیک کالجوں کی گئی بھرتیوں کی تفصیل

سیریل نمبر	نام رولدیت	تعلیمی قابلیت	عہدہ رگریڈ	لوکل رڈومیسائل	جائے تعیناتی
1	محمد سمیع الحسن ولد محمد حسن کاکڑ	بی کام رایم کام بمعہ ایک سالہ کمپیوٹر ڈپلومہ پانچ سالہ تجربہ ان اکاؤنٹس	اکاؤنٹ اسسٹنٹ (BPS-14)	کوئٹہ	ڈائریکٹریٹ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن بلوچستان کوئٹہ
2	محمد ذین ولد زاہد محمود	انٹر میڈیٹ بمعہ ایک سالہ کمپیوٹر ڈپلومہ	اسسٹنٹ کمپیوٹر آپریٹر (BPS-12)	کوئٹہ	ڈائریکٹریٹ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن بلوچستان کوئٹہ

ڈائریکٹریٹ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن بلوچستان کوئٹہ	کوئٹہ	نائب قاصد (BPS-01)	بی اے	اسد اللہ ولد اکبر خان	3
ڈائریکٹریٹ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن بلوچستان کوئٹہ	لورالائی	نائب قاصد (BPS-01)	میٹرک	محبوب عالم ولد نذیر بادشاہ	4
ڈائریکٹریٹ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن بلوچستان کوئٹہ	کوئٹہ	نائب قاصد (BPS-01)	مڈل	شاہ محمد ولد سہیل احمد خان	5
ڈائریکٹریٹ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن بلوچستان کوئٹہ	کوئٹہ	مالی (BPS-01)	مڈل	جمیل احمد ولد حاجی فتح محمد	6
گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کوئٹہ	پشین	اسسٹنٹ کمپیوٹر آپریٹر (BPS-12)	بی اے/انٹرمیڈیٹ بمعہ اے ڈی آئی ٹی کمپیوٹر ڈپلومہ	ہمایوں خان ولد محمد رضا	7
گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کوئٹہ	کوئٹہ	ڈرافٹس مین (BPS-11)	بی اے/ایم اے/ڈی اے ای (سول) بمعہ پانچ سالہ تجربہ انجینئرنگ	نصیب اللہ خان ولد نصر اللہ خان	8
گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کوئٹہ	کوئٹہ	شاپ انسٹرکٹر (BPS-10)	ڈی اے ای (سول)	محمد عزیز ولد شہزاد انور	9
گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کوئٹہ	پشین	مولڈر (BPS-08)	ڈی اے ای (میکینیکل)	سعد اللہ ولد عبدل عزیز	10
گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کوئٹہ	کوئٹہ	نائب قاصد (BPS-01)	بی اے بمعہ عالیہ	عبدل واسع ولد حافظ عبدالخالق	11
گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کوئٹہ	پشین	نائب قاصد (BPS-01)	انٹرمیڈیٹ	میر وائس خان ولد سعد اللہ	12
گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کوئٹہ	کوئٹہ	نائب قاصد (BPS-01)	انٹرمیڈیٹ	محمد اقبال ولد عبدالرحمان	13

گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کوئٹہ	کوئٹہ	چوکیدار(BPS-01)	مڈل	نعمت اللہ ولد خدائے نذر	14
گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز پنجگور	پنجگور	اسسٹنٹ کمپیوٹر آپریٹر(BPS-12)	انٹرمیڈیٹ بمعہ ایک سالہ تجربہ ایڈ ہاک لیکچرر	عطاءاللہ ولد فدا احمد	15
گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز پنجگور	پنجگور	ڈرافٹس مین (BPS-11)	ڈی اے ای (سول)	چاکر خان ولد غلام قادر	16
گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز پنجگور	پنجگور	سروئیر(BPS-11)	(بی ای) سول	سرتاج عزیز ولد عبدل عزیز	17
گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز پنجگور	نصیر آباد	شاپ اسسٹنٹ (BPS-06)	ڈی اے ای (سول)	نصر اللہ ولد رستم خان	18
گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز پنجگور	پنجگور	شاپ اسسٹنٹ (BPS-06)	بی ای (الیکٹرونکس) ایک سالہ تجربہ ایڈ ہاک لیکچرر	ناصر علی ولد محمد اسماعیل	19
گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز پنجگور	پنجگور	سوئپر(BPS-01)	میٹرک	ممتاز احمد ولد دل جان	20
گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز پنجگور	پنجگور	نائب قاصد (BPS-01)	مڈل	عبدل وحید ولد عبداللہ بلوچ	21
گوادر انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی گوادر	کوئٹہ	کیٹلوگر (BPS-08)	ایم ایل ای ایس	محمد اقبال ولد غلام رسول	22
گوادر انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی گوادر	گوادر	شاپ اسسٹنٹ (BPS-06)	ڈی اے ای (سول)	مراد بخش ولد حامد	23
گوادر انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی گوادر	کوئٹہ	پمپ ڈرائیور (BPS-05)	(بی اے) بمعہ ایک سالہ میکینکل ٹی ٹی سی کورس	شاہد اختر ولد اختر محمد	24

25	عطاء اللہ ولد سفر محمد	(بی اے)	اسسٹنٹ کمپیوٹر آپریٹر (BPS-12)	لورالائی	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز مسلم باغ
26	قامیار خان ولد اللہ داد	(بی اے)	اسسٹنٹ کمپیوٹر آپریٹر (BPS-12)	قلعہ سیف اللہ (معذور کوئٹہ)	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز مسلم باغ
27	عطاء اللہ ولد شمس اللہ	ڈی اے ای (سول)	ڈرافٹس مین (BPS-11)	قلعہ سیف اللہ	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز مسلم باغ
28	نظام الدین ولد نیاز محمد	(بی اے)(ایم اے) بمعہ ایک تجربہ سائٹ انجینئر	سرویئر (BPS-11)	قلعہ سیف اللہ	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز مسلم باغ
29	نور اللہ ولد محمد یار	ڈی اے ای (سول)	شاپ اسسٹنٹ (BPS-06)	لورالائی	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز مسلم باغ
30	ثناء اللہ ولد حاجی مرجان	(بی اے) بمعہ پانچ سالہ تجربہ	ویلڈر (BPS-08)	قلعہ سیف اللہ	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز مسلم باغ
31	مولا داد ولد حاجی بوستان	(بی اے) بمعہ ایک سالہ تجربہ	مشینسٹ (BPS-08)	قلعہ سیف اللہ	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز مسلم باغ
32	شیر محمد ولد ملا علی زئی	میٹرک	پلمبر (BPS-05)	قلعہ سیف اللہ	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز مسلم باغ
33	سعید اللہ ولد لعل محمد	(بی اے)	نائب قاصد (BPS-01)	قلعہ سیف اللہ	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز مسلم باغ
34	امین اللہ ولد حاجی محمد عمر	مڈل	مالی (BPS-01)	قلعہ سیف اللہ	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز مسلم باغ

35	بشیراللہ ولد ہدایت اللہ	میٹرک	نائب قاصد (BPS-01)	قلعہ سیف اللہ	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز مسلم باغ
36	صلاح الدین ولد عبدالباقی	میٹرک	چوکیدار (BPS-01)	قلعہ سیف اللہ	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز مسلم باغ
37	اینتھونی مسیح ولد ٹوٹی مسیح	مڈل	سویپر (BPS-01)	کوئٹہ	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز مسلم باغ
38	حفیظ الرحمن ولد شیر محمد	(بی ایس سی) بمعہ ایک سالہ کمپیوٹر ڈپلومہ	اسسٹنٹ کمپیوٹر آپریٹر (BPS-12)	پشین	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز خانوزئی
39	محمد دلاور خان ولد عبدل لطیف	ڈی اے ای (سول)	ڈرافٹ مین (BPS-11)	کوئٹہ	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز خانوزئی
40	عمران خان ولد روزی خان	ڈی اے ای (سول)	سرویئر (BPS-11)	لورالائی	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز خانوزئی
41	نجم الدین ولد صلاح الدین	میٹرک	ویلڈر (BPS-08)	پشین	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز خانوزئی
42	اسلام الدین پانیزئی ولد غلام محمد	میٹرک	مشینسٹ (BPS-08)	پشین	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز خانوزئی
43	محمد فوادالحق ولد محمد اعجاز الحق	ڈی اے ای (الیکٹرونکس)	شاپ اسسٹنٹ (BPS-06)	مستونگ	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز خانوزئی
44	کلیم اللہ ولد حبیب اللہ خان	ڈی اے ای (مکینیکل)	شاپ اسسٹنٹ (BPS-06)	قلعہ سیف اللہ	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز خانوزئی

45	غلام ربانی ولد غلام نبی	ڈی اے ای (سول)	پلمبر(BPS-05)	نوشکی	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز خانوزئی
46	محبوب احمد ولد منیر احمد	میٹرک	نائب قاصد (BPS-01)	پشین	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز خانوزئی
47	جمیل الرحمان ولد نصر اللہ	پرائمری	سوئپر(BPS-01)	پشین	گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ فار بوائز خانوزئی

نیز یہ کہ ریکروٹمنٹ کمیٹی کے چیئرمین وممبران کی تفصیل ذیل ہے۔

1۔ ڈائریکٹر ٹیکنیکل ایجوکیشن بلوچستان　　چیئرمین

2۔ ڈپٹی سیکرٹری (ایڈمن) کالجز، ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ　　ممبر

3۔ ڈپٹی ڈائریکٹر (ایڈمن) ٹیکنیکل ایجوکیشن بلوچستان　　ممبر/سیکرٹری

☆37　　**جناب اختر حُسین لانگو رکن اسمبلی**　　14/فروری 2019 کو مؤخر شدہ

کیا وزیرامور پرورش حیوانات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال 1988 تا تاحال محکمہ حیوانات میں تعینات کل کتنے ویٹرنری ڈاکٹرز اور آفیسرز بیرون ممالک اسکالرشپ پر بھیجے گے ان کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ تعلیمی قابلیت، جائے تعیناتی، آمدہ اخراجات، مدت کورس ملک کا نام، رجسٹریشن نمبر اور لوکل/ڈومیسائل کی تفصیل دی جائے نیز کیا حکومت مذید ویٹنری ڈاکٹرز اور آفیسرز کو بیرونی ممالک اسکالرشپ پر بھیجنے کا اردہ رکھتی ہے تفصیل بھی دی جائے؟

وزیرامور پرورش حیوانات

سال 1988 تا 2018 کے دوران محکمہ ہذا میں تعینات کردہ ڈاکٹرز اور آفیسرز جنہوں نے بیرونی ممالک سے ٹریننگ/تربیت حاصل کی گئی تفصیل بھی آخر پر منسلک ہے۔

کوئٹہ،　　سیکرٹری،

مورخہ 29. اپریل 2019ء　　بلوچستان صوبائی اسمبلی